سفر آخرت کے راہی

انا للہ وانا الیہ راجعون

اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات واعذھم من فتنۃ القبر وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنت الفردوس۰

علامہ مولانا محمد یوسف زبیدی کا سانحہ ارتحال

تمام علمی اور دینی حلقوں میں یہ خبر حزن و ملال کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین تھر پارکر میر پور خاص سندھ کے شیخ الحدیث علامہ محمد یوسف زبیدی مختصر علالت کے بعد رحلت فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ تقسیم سے قبل کنری تھرپارکر میں دعوت وتبلیغ اور تعلیم وتدریس کے لیے تشریف لے آئے تھے پھر یہی کے ہوکر رہ گئے مشکل سے مشکل حالات میں بھی آپ نے صبر کا دامن نہ چھوڑا اور دینی فریضہ سرانجام دیتے رہے آپ کی محنت اور کاوش سے علاقے بھر میں لاتعداد لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور توحید وسنت کے پرچم تلے جمع ہوئے

آپ کی رحلت سے ہم سب ایک مرشد اور بہت بڑے ثقہ عالم دین سے محروم ہوئے ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے دینی وملی خدمات قبول فرمائے بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے

ادارہ جامعہ ان کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور بلند درجات کے لیے دعا گو ہے

نوجوان عالم دین مولانا محمد یوسف (کٹھالہ شیخاں) کی رحلت

نہایت حزن وملال کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ نوجوان عالم دین مولانا محمد یوسف ایک حادثہ میں شدید زخمی ہونے کے بعد رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ نے جامعہ سلفیہ سے فراغت کے بعد کٹھالہ شیخاں منڈی بہاؤالدین میں دعوتی کام شروع کیا۔ مسجد کے قیام کے ساتھ خطابت کے فرائض سرانجام دیئے اور مسجد سے ملحق بچیوں کی تعلیم کا اہتمام کیا جو کہ بہت کامیاب تھا اور تمام مکاتب فکر کے لوگ اپنے بچوں کو یہاں تعلیم دلانے میں خوشی محسوس کرتے تھے۔

علاقے بھر میں دعوتی وتبلیغی عمل نہایت احسن انداز سے جاری ہے آپ کا انداز بیان متاثر کن تھا

آپ بہت سادہ ملنسار بااخلاق اور مہمان نواز تھے خدمت کا جذبہ رکھتے تھے علاقے بھر کے لوگ آپ سے دلی وابستگی رکھتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ کی رحلت پر سارا علاقہ سوگوار تھا اور نماز جنازہ میں لوگوں کی بڑی تعداد میں حاضری اس بات کا ثبوت ہے کٹھالہ شیخاں میں تمام مارکیٹیں بند تھیں اور تمام مکاتب فکر کے لوگ آپ کی وفات پر غم زدہ تھے

دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے بشری لغزشوں کو معاف فرمائے تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے ادارہ جامعہ ان کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور بلند درجات کے لیے دعا گو ہے۔